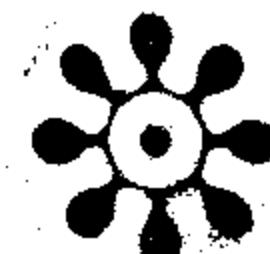


سے افغانستان کے بہت ذہن بھی منور ہوئے ..... اسی جذبہ ہجہاد سے سرشار مولانا عبدالحق حکیم کے تلامذہ اور دارالعلوم حفایہ کے بہت سے فارغ التحصیل علمانے افغانستان میں اسلامی نکر کی اشاعت و ترویج کی تحریک برپا کی۔ افغانستان میں سینکڑوں حام شہادت نوش کرنے یا یاد شہادت دینے والے مجاہدوں اور کمانڈروں کا تعلق دارالعلوم حفایہ سے ہی ہے۔ مولانا عبدالحق کا دارالعلوم حفایہ ہجہاد کے جذبہ خالص کی کان ہے....."

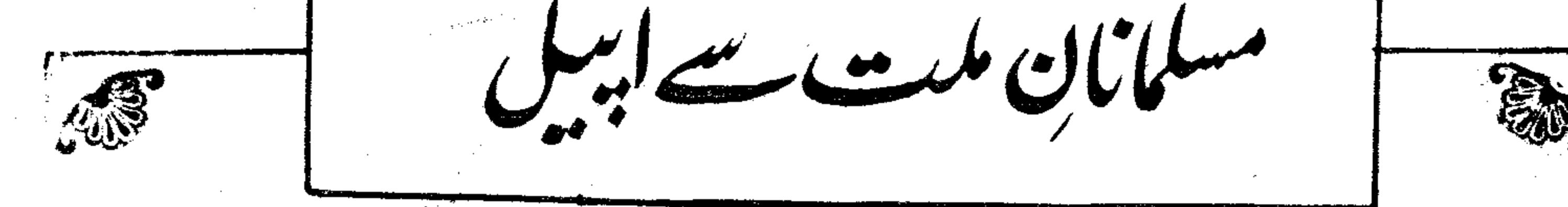
(تیریکیر ۲۲ ستمبر ۱۹۸۸ء)

بہر حال مرحوم کاسانجہ قتل سفاکی پہمیت اور درندگی کی ایک شرمناک مثال ہے جس کی صنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم اسے ایک قومی، دینی اور اسلامی صحافت کا عظیم سانحہ سمجھتے ہیں۔ اور وعاکرستے ہیں کہ باری تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے وزیراء و متعلقین کو صبر جیل عطا فرماؤ۔

(عبداللہ قیوم حفایی)



## مسلمانانِ ملت سے اپیل



تمام مسلمانوں، اہل دین، اہل علم اور زعماء قوم سے اپیل ہے کہ ملکنڈ اور باجوڑ ایجنسی میں جاری نفاذِ شریعت کی جدوجہد میں مجاہین کی حمایت سرپرستی اور اخلاقی تعاون جاری رکھیں۔ اگر خدا نخواستہ نفاذِ شریعت کی یہ تحریک کچل دی گئی تو آئینہ ہجہاد اور اسلامی انقلاب کا کوئی نام یعنی والا نہ رہے گا۔ دین و شریعت اور نفاذِ اسلام کی جدوجہد تمام امت کا مشترکہ پیٹ فارم ہے تمام مسلمانوں کو اس پر اجتماع و اتحاد کی دعوت ہے۔

**حیدر اللہ اظہرؒ : دارالعلوم رحمائیہ درگئی ملکنڈ ایجنسی**